السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وہ کیسٹیں جو قرآنی آیات اور بعض احادیث شریفہ پر مشتمل ہوں انہیں ردی کی ٹوکری میں پھینکنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کیسٹیں جو احادیث نبویہ یا آیات کریمہ پر مشتمل ہوں ان میں آیات واحادیث نظر ہی نہیں آتیں۔ یہ تو صرف آواز کا اتار چڑھاؤ (لہریں) ہوتیں ہیں۔ جب کیسٹ ٹیپ ریکارڈ میں لگی چرخی گھومتی ہے تو اس سے آواز پیدا ہوتی ہے لہذا کیسٹ کےلیے وہ احکام نہیں ہوں گے جو اس کاغذ کے لے ہیں جس پر قرآن یا احادیث لکھی ہوں لہذا انسان کیسٹ کو جہاں رکھ دے کوئی حرج نہیں بشرطیکہ مقصود بے ادبی حرمتی نہ ہو۔ اس طرح بیت الخلاء میں ساتھ لے جانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ آیات واحادیث کیست پر ظاہر اور نمایاں نہیں ہوتیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص40

محدث فتویٰ